



سوال

(87) اللہ تعالیٰ کافروں کو غلوددائی دوزخ میں کیوں فرمائے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص فرماتے ہیں کہ مجھ کو تعجب ہے کہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنے بندوں کو ماں باپ سے بڑھ کر چاہتا ہے پھر کافروں کو غلوددائی دوزخ میں کیوں فرمائے گا، اولاد چاہے کیسی ہی بری سے بری ہو، لیکن باپ اس کی تکلیف ہرگز گوارا نہیں کرتا، اور اس کو مصیبت میں نہیں دیکھ سکتا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ سوال خود جناب رسالت مآب ﷺ سے ایک عورت نے کیا تھا حیث ق الت ایس اللہ رحم بعبادہ من الام بولدہا قال صلی اللہ علیہ وسلم علی قالت ان الام لا تلتقی ولدہا فی النار فاکب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہی ثم رفع راسہ فقال ان اللہ لا یعذب من عبادہ الا لما روا المتور الذی ستر علی امر وانی ان یقول لالہ اللہ رواہ ابن صاجیہ عن عبد اللہ عمر کذا فی المشکوٰۃ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جواب ارشاد فرمایا اس کا حاصل اصطلاحی الفاظ میں یہ ہے کہ عباد کو عام ہے مگر دوسرے دلائل نے اس میں سے بعض کو خاص کر دیا ہے جو ملعون ہو کر دائرہ رحمت سے خود نکل گئے ہیں پس عباد دو قسم کے ہوئے ایک مرحومین اور ان پر اس قدر رحمت ہے کہ والدہ کو ولد پر نہیں دوسرے غیر مرحومین سوان پر آخرت میں رحمت نہ ہوگی پھر زیادتی کسی کا کیا ذکر یا یوں کہو کہ عبادہ عام نہیں ہے اضافت تخصیص کو مفید ہے یعنی بندگان خاص جیسے قرآن مجید میں عباد الرحمن کو خاص کیا ہے موصوف بصفات خاصہ سے رہا یہ کہ والدہ کو تو سب اولاد پر رحمت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کو سب عباد پر کیوں نہیں اس کا جواب یہ ہے کہ رحمت والدہ کی اضطراری ہے مشیت پر موقوف نہیں اس لئے عام ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اختیاری ہے اور مشیت پر موقوف ہے جس کا سبب ظاہری اعمال صالحہ ہیں اس لئے آخرت میں خاص ہے البتہ دنیا میں عام ہے برابر مرحومین کو تکلیف ہونا سو ہو تہذیب ہے تعذیب نہیں، فقط

حذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 10 ص 248



محدث فتویٰ